بادبانِ اردو

رہنمائے اساتذہ کتاب

جماعت سوم

ڈاکٹر طاہر محمود

EXCEL
BOOK COMPANY

ایکسل بُک کمپنی

بَادبانِ اُردُو

رہنمائے اساتذہ

برائے جماعت سوم

یکساں قومی نصاب 23-2022 کے مطابق ایک قوم ایک نصاب

ڈاکٹر طاہر محمود

EXCEL BOOK COMPANY
Head Office: House# 992, St. 43, E-11/2, Islamabad +92 345 589 2752
Sales Point: 7-Mian Market, Ghazni Street, Urdu Bazar, Lahore.
Contact: +92 343 524 5518 +92 42 3723 11 12
NAJEEB Creative Studio
AE Printers A complete Printing Solutions
www.excelbookcompany.com.pk

جُملہ حقوق بحق پبلشر محفوظ ہیں

اس کتاب کو بغیر پبلشر کی تحریری اجازت کے کسی کو بھی کسی بھی صورت میں فروخت کرنے یا اس پر کسی کو اُجرت دیے جانے کا اختیار نہیں ہے۔ اس کتاب کے کسی بھی حصّہ یا کسی بھی سبق کو ذخیرہ کر کے تقسیم کرنے کی اجازت نہیں۔ اس کتاب میں کسی بھی قسم کی فوٹو کاپی، ویڈیو اور آڈیو وغیرہ بنانے کی صورت میں ہر حال میں پبلشر سے پیشگی اجازت انتہائی ضروری ہے۔

نام کتاب: بادبانِ اُردو رہنمائے اساتذہ (برائے جماعت سوم)

مصنفین ومؤلفین: ڈاکٹر طاہر محمود

ناشر: ایکسل بُک کمپنی

7 میاں مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: +92 42 3723 1112 / +92 42 3730 0598 /

+92 324 899 1363

پرنٹر: احمد ایمان پرنٹرز، بندروڈ لاہور۔

گرافکس ڈیزائنگ: عبدالقادر (اسلام آباد)، عمادالدین (لاہور)، سید باسط علی شاہ (لاہور)، ایم ریحان مظہر (لاہور)

پروسیسنگ: سلور سکین (لاہور)، ایم ریحان مظہر (لاہور)

مؤلفین و مرتبین

ڈاکٹر طاہر محمود پی۔ایچ۔ڈی (اُردو)، ایم ایڈ، ماہرِ مضمون	**رابعہ طاہر** ایم۔اے (اُردو)، بی ایڈ ماہر مضمون
ایڈیٹوریل بورڈ ڈاکٹر روش ندیم (پی۔ایچ۔ڈی، اُردو) ڈاکٹر عزیز ابن الحسن (صدر شعبہ اُردو، بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی، اسلام آباد) ڈاکٹر ارشد معراج (ایسوسی ایٹ پروفیسر، بین الاقوامی یونی ورسٹی، اسلام آباد) چوہدری محمد اسحاق (معلم گورنمنٹ بوائز ہائی سکول، تراہیا، راول پنڈی)	**نظر ثانی** پروفیسر مجیب الرحمان (سابقہ پروفیسر، ایچیسن کالج، لاہور) پروفیسر رانا ندیم (ملتان پبلک سکول، ملتان) پروفیسر شفا رانا (بیکن ہاؤس سکول، لاہور) پروفیسر اسماء تنویر (سائی کیس سکول، لاہور) ڈاکٹر وسیم انجم (وفاقی اُردو یونی ورسٹی، اسلام آباد) ڈاکٹر صلاح الدین درویش (ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ اُردو فیڈرل معلم)

فہرست

پہلی سہ ماہی

نمبر شمار	اسباق	صفحہ نمبر
۱۔	حمد	۱
۲۔	نعت	۶
۳۔	نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی دیانت داری	۱۳
۴۔	جدید دور کی ایک حیرت انگیز ایجاد	۱۹
	جائزہ ۔۱	۲۷
۵۔	دوسروں کا خیال رکھو	۳۰
۶۔	کون کیا کرتا ہے؟	۳۲

دوسری سہ ماہی

۷۔	کیا ہم خود قصوروار نہیں	۴۲
۸۔	دھنک (نظم)	۵۲
۹۔	عیدِ قربان	۵۹
	جائزہ ۔۲	۶۵
۱۰۔	رشوت	۶۷
۱۱۔	پاکستان کے موسم	۷۶
۱۲۔	انسان کی ترقی	۸۴

۱۳۔	یاد آ گئے بچے (نظم)	۸۶
	جائزہ۔۳	۹۳
۱۴۔	سب کر کے دکھاؤں گا	۹۶
۱۵۔	رحم دلی	۱۰۴
۱۶۔	عید (نظم)	۱۱۱

تیسری سہ ماہی

۱۷۔	ہم سائے	۱۱۸
۱۸۔	سیر وسیاحت	۱۲۶
	جائزہ۔۴	۱۳۳
۱۹۔	نمکین قطعات (نظم)	۱۳۸
۲۰۔	قدرتی آفات	۱۴۳
۲۱۔	اچھی عادات	۱۵۰
۲۲۔	۱۴ اگست یومِ آزادی (نظم)	۱۵۶
	فرہنگ	۱۵۷

مجوزہ خاکہ برائے تدریس

تفصیل	دورانیہ
ایک پیریڈ	۴۰ منٹ
سابقہ معلومات کا اعادہ/ آمادگی	۵ تا ۷ منٹ
اعلان سبق/ پیشکش/وضاحت/ مشقی کام	۵ تا ۷ منٹ
طلبہ کی شمولیت، کارکردگی، پڑھائی لکھائی، دیگر سرگرمیاں، کام کا جائزہ	۲۰ تا ۳۰ منٹ

تعارف:

خدائے بزرگ و برتر کا شکر اور احسان ہے کہ ''بادبانِ اُردو'' کو پذیرائی مل رہی ہے۔اس کتاب سے اساتذہ اور طلبا استفادہ کر رہے ہیں اور نہایت دلچسپی کے ساتھ اُردو سیکھنے اور سکھانے کا عمل جاری رکھے ہوئے ہیں۔ان کی یہی دلچسپی اُردو زبان کی نشوونما میں ممد و معاون ثابت ہو رہی ہے۔

مسلسل تحقیق و مشاہدے نیز اساتذہ کی آرا و تجاویز کی روشنی میں اس کتاب پر نظرِ ثانی کی گئی ہے۔اساتذہ کی رہنمائی اور سہولت کے پیشِ نظر رہنمائے اساتذہ کو بھی نئے سرے سے ترتیب دیا گیا ہے جس میں مندرجہ ذیل نکات کو مدِنظر رکھا گیا ہے:

- تدریسی مواد کی وضاحت
- مشقوں میں اضافہ
- گھر کے کام کے لیے تجاویز
- تصویری تفاہیم
- تحریری و عملی سرگرمیوں کے لیے تجاویز،ان کی وضاحت و حل
- ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ
- تین معیاد میں تقسیم نصاب
- ہر سبق کے عمومی و خصوصی مقاصد کی وضاحت
- کتاب میں دی گئی مشقوں کے حل
- تفاہیم،قواعد،تخلیقی لکھائی کروانے کے طریقے اور تجاویز
- تختۂ نرم کے لیے تجاویز
- اوقاتِ کار کی تقسیم
- جائزہ رپورٹ برائے اساتذہ

مقاصد:

الفاظ سازی و جملہ سازی، بھاری آواز والے الفاظ،تشدید (ّ) کی پہچان،''ی اور ے'' کا استعمال اور ان دونوں کی آوازوں کا فرق، دو، تین اور چار حرفی الفاظ سازی۔

ذخیرۂ الفاظ:

ذخیرۂ الفاظ کو بطور املا کروانا، نیز جملوں، عبارت اور نظم میں استعمال کروانا۔

قواعد:

واحد جمع کا تعارف ، ہے اور ہیں کا فرق ، تھا، تھی ، تھے ، کا استعمال ،ختمہ (۔)اور سوالیہ (؟) کی پہچان اور استعمال، الفاظ کی ضد، مذکر مونث بنانے کے طریقے

تفہیم:

خالی جگہ میں درست لفظ لکھوانا، تصویر دیکھ کر واقعہ سازی کرنا، تصویر دیکھ کر جملے بنانا، سوالات کے زبانی و تحریری جوابات دینے کی صلاحیت پیدا کرنا۔

تحریری استعداد:

الفاظ سازی ، جملہ سازی کروانا، مضمون ، کہانی اور نظم (الفاظ کی تبدیلی کے ساتھ) لکھنے کی صلاحیت پیدا کرنا ، گنتی ایک سے دس تک الفاظ اور ہندسوں میں لکھوانا۔

خصوصی مقاصد:

- طلبا کو اخلاقی اقدار کا پابند بنانا۔
- نظم و ضبط سکھانا۔

ان کے رہن سہن اور دیگر طور طریقوں کو دینی تعلیمات اور تہذیب و تمدن سے آراستہ کرنا اور انھیں اچھا مسلمان، کارآمد شہری اور محبِّ وطن پاکستانی بنانا۔

اُردو زبان سکھانے کے لیے مندرجہ ذیل ترتیب کو مدنظر رکھا جائے۔

دیکھنا	سننا	بولنا	پڑھنا	لکھنا

زبان سکھانے کے لیے دیکھنے اور سننے کے مواقع کثرت سے فراہم کیجیے۔اس کے لیے ضروری لوازمات میں فلیش کارڈز ، تصاویر، اخبار، کہانیاں ، نظمیں سنانا ، ماڈل ، آڈیو،مختلف چیزوں ، جگہوں کا مشاہدہ کرنا، ان کے بارے میں گفت گو کرنا، زبانی سوالات کرنا اور زبانی جوابات سننا، معیاری گفت گو، الفاظ کا چناؤ اور درست ادائیگی کا دھیان کرنا شامل ہے۔اس سے طلبا کے سوچنے، سمجھنے، سننے، بولنے کی صلاحیت میں اضافہ ہوگا اور مطالعے کا شوق پروان چڑھے گا۔

سن کر لکھنے، مثلاً املا یا سوالات کو سن کر ان کے جوابات لکھنے یا ہدایات سن کر ان پر عمل کرنے کی صلاحیتوں میں اضافہ کرنا بھی ضروری ہے۔

طلبا کو زیادہ سے زیادہ بولنے کے مواقع فراہم کرنا اور دوران سبق سوالات کے جوابات سننا، طلبا کو سبق سے ملتا جلتا واقعہ یا کہانی سنانے کے لیے کہنا، نظمیں سننا، ڈرامے کے دوران مکالموں کی ادائیگی اور آواز کا اتار چڑھاؤ سکھانا بھی ضروری عمل ہے۔اس سے انھیں بولنے اور گفت گو کرنے کا سلیقہ آئے گا۔اسی طرح انھیں اپنے پسندیدہ موضوع / عنوان پر اپنے خیالات کے اظہار کا موقع بھی فراہم کرنا چاہیے۔

تدریسِ اُردو کے لیے اہم ہدایات:

- سکھانے کے عمل کے لیے کلاس میں دوستانہ ماحول رکھیے۔
- خوف ودہشت کی فضا میں صلاحیتیں دم توڑ جاتی ہیں۔
- پیار اور محبت بھرا ماحول صلاحیتوں میں اضافے کا سبب بنتا ہے۔
- اغلاط کی اصلاح نہایت دوستانہ انداز میں کیجیے۔

اچھا کام کرنے پر" شاباش" کہیے، حوصلہ افزائی کے لیے ٹھپہ، سرٹیفکیٹ یا انعام دیجیے۔ ایسا کرنے سے بہترین نتائج حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ بچے ایک دوسرے پر سبقت حاصل کرنے کی کوشش میں مزید محنت کرتے ہیں اور شوق سے پڑھتے ہیں۔

"رہنمائے اساتذہ" کا مطالعہ ضروری ہے۔ کسی مشکل کی صورت میں دیگر ساتھی اساتذہ/صدر معلم سے مدد لی جا سکتی ہے۔

اعادہ/ آمادگی:

کوئی بھی نیا سبق پڑھانے سے پہلے بچوں کو سابقہ معلومات سے متعلق گفت گو یا سوال کیجیے۔ نہایت دلچسپ انداز میں نیا سبق پڑھانے کے لیے ذہنی طور پر آمادہ کیجیے۔ مثلاً سبق سے ملتی جلتی کہانی یا واقعہ سنانا، قرآنی آیت یا حدیث کا ترجمہ سنانا، موضوع سے متعلق دلچسپ معلومات دینا، نظم پڑھانے کی صورت میں اس سے ملتی جلتی نظموں کا ریکارڈ سنوانا، ماڈل اور تصاویر کے ذریعے بچوں کی توجہ حاصل کرنا وغیرہ وغیرہ۔

پڑھائی:

بچوں کو پڑھائی کے بھی زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کیجیے۔ عبارت اور نظم بار بار پڑھوائیے، ان کا تلفظ درست کروائیے۔ انھیں کہانیوں، نظموں، انٹرویو، اخبارات اور رسالوں کے مطالعے کی رغبت دلائیے۔

دوسرے سیکشنز کے بچوں کے ساتھ پڑھائی کے مقابلے کا انعقاد کیجیے۔ اسمبلی اور دیگر مواقع پر بھی پڑھائی (Reading) کے مقابلے رکھیے۔

طریقۂ تدریس

نمونۂ تدریس:

پہلے خود درست تلفظ و ادائیگی کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر آواز کے اتار چڑھاؤ اور چہرے کے تاثرات کے ساتھ پڑھیے، جبکہ بچے ہر لفظ پر انگلی رکھیں اور بغور سنیں۔

طلبا کی شمولیت:

پھر بچوں سے پڑھوایئے۔ سب سے پہلے ان بچوں سے پڑھوایئے جو اچھا پڑھتے ہوں، پھر ایک اچھا پڑھنے والے بچے کے ساتھ کسی ایسے بچے کو کھڑا کیجیے جسے پڑھنے میں دقت ہوتی ہو، دونوں سے ایک ساتھ پڑھوایئے۔

- پھر تمام بچوں سے باری باری پڑھوایئے اور ان کا تلفظ درست کرواتے جایئے۔
- اس کے بعد ان کے گروپ بنوا دیجیے۔ گروپ کا ایک بچہ باقی بچوں کو پڑھ کر سنائے۔
- پھر ایک گروپ دوسرے گروپ کو پڑھ کر سنائے۔
- اس طرح بار بار پڑھنے سے ان کے پڑھنے میں روانی آئے گی۔

خوش خطی:

لکھائی بہتر کرنے کے لیے روزانہ خوش خطی کا کام دینا نہایت ضروری ہے۔ اس کے لیے نمونے کے طور پر الفاظ کو تختہ تحریر پر لکھیے اور بچوں وک خوش خط لکھنے کا طریقہ بناوٹ کے نشان کے ذریعے سمجھایئے۔ مثلاً:

ب۔ بکری ج۔ جہاز

الفاظ میں شوشوں کی بناوٹ کا خیال رکھوایئے۔

ذخیرۂ الفاظ صحیح بناوٹ کے ساتھ تختہ تحریر پر لکھے جائیں اور بچے اسی انداز میں کاپی میں لکھیں۔ کاپی ہی میں ان کی اصلاح کی جائے اور اصلاح کے بعد وہ الفاظ کم از کم تین مرتبہ لکھوائے جائیں۔ درست بناوٹ کے لیے بار بار یاد دہانی کروائی جائے، اور توجہ دلائی جائے۔ اس طرح یقیناً ان کی لکھائی بہتر ہوتی جائے گی۔

املا:

زبانی تحریر کے لیے املا ایک مؤثر عمل ہے۔

اس کی تیاری کے لیے ذخیرہ الفاظ کو تختہ تحریر پر لکھا جائے اور بچوں سے پڑھوایا جائے۔ پھر ان الفاظ کو مٹا دیا جائے اور بچوں سے لکھوایا جائے۔ گھر پر املا کی تیاری کے لیے بچوں سے کہا جائے کہ وہ گھر میں ان الفاظ کو لکھ لکھ کر یاد کریں، اگلے دن وہ آسانی سے املا کر سکیں گے۔

بورڈ پر املا کی تیاری کے لیے اس ترتیب کا خیال رکھا جائے۔

- غور سے دیکھیں
- بلند آواز سے پڑھیں
- الفاظ کو مٹا دیں
- بغیر دیکھے لکھیں
- اصلاح شدہ الفاظ پانچ بار لکھیں

خود اصلاح:

بچوں کو اپنے کام کا خود جائزہ لینے کی عادت بھی ڈالیے۔ مثلاً کام مکمل کرنے کے بعد طلبا کاپی پنسل رکھ دیں، پھر

آپ تختہ تحریر پر الفاظ / حل لکھیے اور بچے بورڈ کے کام سے اپنا کام ملائیں، اغلاط پر دائرہ بنائیں اور ان کے سامنے انھیں درست کر کے لکھیں۔

تفہیم:

طلبا کی فہم میں اضافے کے لیے ضروری ہے کہ وہ عبارت کو سمجھیں، سوالات کے جوابات خود ڈھونڈیں یا عبارت سمجھ کر خود جوابات دینے اور لکھنے کی کوشش کریں۔ سمجھ کر اپنے الفاظ میں لکھنا ان کے فہم کو جلا بخشتا ہے۔ یہ کام اگرچہ محنت طلب ہے۔ تاہم بہترین نتائج کا ضامن ہے۔

مخصوص جوابات لکھوانے سے ان کی تحریری صلاحیتیں کبھی بھی پروان نہیں چڑھ سکتیں۔

سمعی و بصری مواد:

تدریسی عمل میں سمعی اور بصری مواد کی بہت اہمیت ہے۔ اس سے بچوں کی دلچسپی میں دو چند اضافہ ہو جاتا ہے اور وہ مشکل سے مشکل نظریے کو آسانی سے سمجھ لیتے ہیں۔ جہاں تک ممکن ہو آڈیو / وڈیو، فلیش کارڈز، تصاویر، ماڈل، چارٹس وغیرہ کا موثر انداز میں استعمال کروایا جائے۔

حوصلہ افزائی:

- حوصلہ افزائی بچوں کی صلاحیتوں میں اضافے کا باعث بنتی ہے اور مسابقت کا جذبہ پیدا کرتی ہے۔
- حوصلہ افزائی کے لیے مختلف طریقے اپنائے جاسکتے ہیں۔ مثلاً:
- ان کا کام تختہ نرم پر آویزاں کیا جائے۔
- ان کا کام دوسرے بچوں کو پڑھ کر سنایا جائے۔
- اسمبلی میں یا دیگر مواقع پر بچوں کو اپنی کارکردگی دکھانے کا موقع فراہم کیا جائے۔
- ان کے کام پر ''شاباش'' لکھا جائے اور زبانی بھی کہا۔
- ان کا اچھا کام رسالے یا اخبار میں چھپنے کے لیے بھیجا جائے۔
- ان کے بنائے ہوئے ماڈل اور تصاویر کی نمائش کی جائے۔

جائزہ رپورٹ:

بہترین	بہتر	توجہ درکار ہے

سبق نمبر:۱

حمد

مقاصد:

- طلبا کو حمد کے معنی و مفہوم سے آگاہ کرنا۔
- انھیں اس قابل بنانا کہ وہ حمد پڑھنے، سمجھنے اور زبانی یاد کرنے پر قادر ہو جائیں اور نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ ہمارا حقیقی خالق، مالک اور رازق اللہ تعالیٰ ہے۔

امدادی اشیا:

- تختۂ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

حمد پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ کیا وہ کبھی سوچتے ہیں کہ یہ سورج، چاند، ستارے کس نے بنائے؟ ہمیں کس نے پیدا کیا؟ یہ پہاڑ، دریا اور ندیاں کس نے رواں رکھی ہیں؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتایئے کہ ہم آج ایسی نظم پڑھیں گے جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کی جائے گی اور اس نظم کو حمد کہتے ہیں۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ حمد ایسی نظم ہوتی ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کی جاتی ہے۔ بچوں کو نظم میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ حمد کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ تحت الفاظ سے پڑھیں۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تا کہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر:۲

نعت

مقاصد:

- طلبا کو نعت کے معنی و مفہوم سے آگاہ کرنا۔
- انھیں اس قابل بنانا کہ وہ نعت پڑھنے، سمجھنے اور زبانی یاد کرنے پر قادر ہو جائیں اور نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ ہمارے نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی ذات ہمارے لیے کس درجہ اہمیت کی حامل ہے۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختہ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

نعت پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ کیا وہ کبھی سوچتے ہیں ہمارے آخری نبی کون ہیں؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتایئے کہ ہم آج ایسی نظم پڑھیں گے جس میں حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی تعریف کی جائے گی اور اس نظم کو نعت کہتے ہیں۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ نعت ایسی نظم ہوتی ہے جس میں نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی تعریف کی جاتی ہے۔ بچوں کو نظم میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ نعت کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ تحت الفاظ سے پڑھیں۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلم'' اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیے تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔ اس عمل سے بچوں کو آسانی سے نعت میں موجود چیزیں سمجھ میں آ جائیں گئیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر: ۳

نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی دیانت داری

مقاصد:

- طلبا کو آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی ذات سے متعلق آگاہی فراہم کریں۔
- انھیں اس قابل بنانا کہ وہ سیرت النبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے متعلق کسی بھی قسم کا مواد پڑھنے، سمجھنے اور زبانی یاد کرنے پر قادر ہو جائیں اور نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔

- وہ یہ جان لیں کہ ہمارے نبی کریم صَلَی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ذات ہمارے لیے کس درجہ اہمیت کی حامل ہے۔

امدادی اشیا:

- تختۂ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز: ۶ سے ۷)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ کیا وہ کبھی سوچتے ہیں ہمارے آخری نبی کون ہیں؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتایئے کہ ہم آج حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بارے میں پڑھیں گے۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ انھیں آج آپ صَلَی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زندگی سے متعلق لازمی معلومات حاصل ہو جائیں گی۔ سبق کی تدریس کے دوران میں کوشش کریں کہ پہلے ان بچوں کا انتخاب کریں جو اچھا پڑھنے والے ہوں اس طرح آپ کو بات کی وضاحت کرنے میں بھی آسانی ہوگی اور بچے آسانی سے معاملات کو سمجھ سکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلّم'' اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھئے تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔ اس عمل سے بچوں کو آسانی سے سبق میں موجود چیزیں سمجھ میں آ جائیں گی۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختۂ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

سبق نمبر:۴

جدید دور کی ایک حیرت انگیز ایجاد

مقاصد:

- طلبا کو موبائل کے متعلق معلومات فراہم کی جائیں۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ موبائل کے فوائد ونقصانات سے آگاہ ہوسکیں۔
- سبق میں سے نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کرسکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ انسان کی روزمرہ زندگی میں ان موبائل کی کیا اہمیت ہے۔

امدادی اشیا:

- تختۂ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ ان کے والد یا والدہ کون سا فون استعمال کرتے ہیں؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتایئے کہ آج کل اِ کے دور میں موبائل کر ایک کی ضرورت بن چکا ہے۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ موضوع بہت دلچسپ ہے اس وجہ سے وہ اس میں دلچسپی لیں گے۔ سبق میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہوسکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہوجائے گا۔ سبق کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ تلفظ پر خصوصی زور دیا جائے۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کرسکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلم'' اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا

متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھئے تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔ اس عمل سے بچوں کو آسانی سے سبق میں موجود چیزیں سمجھ میں آجائیں گئیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر: ۵

دوسروں کا خیال رکھو

مقاصد:

- طلبا کو بتائیں کہ دوسروں کا خیال رکھنا کس قدر ضروری ہے۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ زندگی کے حقیقی مقصد کو سمجھ سکیں کہ زندگی صرف اپنی ذات کے لیے جینے کا نام نہیں بلکہ وہی لوگ اس دنیا میں کامیاب ہوتے ہیں جو دوسروں کا خیال رکھتے ہیں
- سبق میں سے نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ انسان کو دوسرے کے کام آنا چاہیے اور یہی اصل میں حقیقی زندگی ہے۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختہ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز: ۴ سے ۵)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ وہ کبھی اپنے بڑوں یا دوستوں میں سے کسی کے کام آئے ہیں؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتایئے کہ ہم آج جو سبق پڑھیں گے وہ بھی دوسروں کا خیال رکھنے کے متعلق ہے۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ موضوع ان کی دلچسپی کا ہے جس کے باعث وہ توجہ سے بات سنیں گے اور اس میں ذاتی دلچسپی بھی لیں گے۔ سبق میں اور پر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہوسکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ سبق کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ تلفظ پر خصوصی زور دیا جائے۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کرسکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلم'' اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیے تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہوسکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔ اس عمل سے بچوں کو آسانی سے سبق میں موجود چیزیں سمجھ میں آجائیں گئیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تا کہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہوسکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر: ۶

کون کیا کرتا ہے؟

مقاصد:

- طلبا کو مختلف پیشوں سے متعلق آگاہی فراہم کی جاسکے۔

- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ اپنے پر مختلف پیشوں کی عزت وتکریم کو جان سکیں اور ان پر واضح ہو جائے کہ ہمارے ہاں کس کس طرح کے پیشے ہیں؟
- سبق میں سے نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔
- بچوں کو یہ باور کروایا جا سکے کہ کوئی بھی پیشہ کسی طور پر کم نہیں ہمیں کسی کو پیشے کے حوالے سے نہیں جانچنا چاہیے۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختہ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ پاکستان کے قومی پرچم میں کون کون سے دو رنگ ہیں؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتائیے کہ ہم آج جو سبق پڑھیں گے وہ دراصل قومی پرچم سے متعلق ہے۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ یہ موضوع ان کے مطلب کا ہے اس وجہ سے ہر بچہ ذاتی طور پر اس میں دلچسپی لے گا۔ سبق میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ سبق کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ تلفظ پر خصوصی زور دیا جائے۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تا کہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

سبق نمبر:۷

کیا ہم خود قصوروار نہیں

مقاصد:

- طلبا کو معلوم ہو سکے کہ حادثات کی وجوہات کیا ہے؟
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ کسی بھی قسم کے حالات سے مقابلہ کرنے کے قابل ہو جائیں اور زندگی میں تحمل مزاجی سے کام لیں۔سبق میں سے نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔
- بچوں کو واضح کریں کہ اگر وہ زندگی میں تحمل مزاجی سے کام لیں گے اور خاص طور پر ٹریفک کے معاملات میں جس قدر احتیاط سے کام لیں گے اسی قدر ان کا فائدہ ہے۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختہ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز:۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ حادثات کی بڑی وجہ کیا ہے؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتایئے کہ ہم آج جو سبق پڑھیں گے وہ بھی ٹریفک سے پیش آنے والے حادثات سے متعلق ہی ہے ۔ سبق میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔سبق کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ تلفظ پر خصوصی زور دیا جائے۔اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلم'' اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔سبق کا

متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیے تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے ۔''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔ اس عمل سے بچوں کو آسانی سے سبق میں موجود چیزیں سمجھ میں آجائیں گئیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر: ۸

دھنک (نظم)

مقاصد:

- طلبا اس قابل ہو جائیں کہ وہ دھنک کو دیکھ کر اس سے لطف اندوز ہو سکیں۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ دھنک کے خوبصورت رنگوں کو محسوس کر سکیں اور اس نظم میں شاعر نے جس طرح دھنک کے رنگوں کو بیان کیا ہے اس کو سمجھ سکیں۔ نظم میں سے نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ قدرت کس قدر خوبصورت ہے؟

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختہ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز: ۳سے ۴)

آمادگی:

نظم پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ انھوں نے کبھی دھنک دیکھی ہے؟
دھنک سے متعلق وہ جان سکیں کہ دھنک کب ظاہر ہوتی ہے اور اس کی وجہ کیا ہے؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتائیے کہ ہم آج جو نظم پڑھیں گے بھی دھنک سے متعلق ہے۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ آج دھنک کے متعلق بہت کچھ سیکھیں گے۔ نظم میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ نظم کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ تلفظ پر خصوصی زور دیا جائے۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلم'' اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔
سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھئے تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔ اس عمل سے بچوں کو آسانی سے نظم میں موجود چیزیں سمجھ میں آ جائیں گئیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تا کہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر:۹

عیدقربان

مقاصد:

- طلبا کو عیدقربان کی اہمیت واضح کی جاسکے۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ جان سکیں کہ ہم اس عید پر جانور کیوں قربان کرتے ہیں اور حضرت ابراہیمؑ کی عظیم قربانی کیا تھی؟
- سبق میں سے نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کرسکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ انسان کو ہر حال میں رب العزت کا شکر ادا کرنا چاہیے کہ اس نے ہمیں اس دن ایک عظیم قربانی کی یاد منانے کا موقع عطا کیا۔

امدادی اشیا:

- تختۂ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ عیدقربان کسے کہتے ہیں؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتایئے کہ ہم آج جو سبق پڑھیں گے وہ عیدقربان کے متعلق ہے۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ آج انھیں کچھ نیا سیکھنے کو ملے گا۔ سبق میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ سبق کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ تلفظ پر خصوصی زور دیا جائے۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کرسکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلم'' اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھئے تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔ اس عمل سے بچوں کو آسانی سے سبق میں موجود چیزیں سمجھ میں آجائیں گئیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر: ۱۰

رشوت

مقاصد:

- طلبا کو رشوت سے متعلق آگاہی فراہم کی جائے۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ رشوت جیسی لعنت سے متعلق جان سکیں۔ سبق میں سے نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ انسان کی موجود ترقی اور معاشرے میں بگاڑ کا سب سے بڑا سبب رشوت ہے اور اس ناصور نے کیسے ہمارے معاشرے کو تباہ کر رکھا ہے۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختہ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ رشوت کیا ہوتی ہے؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتائیے کہ ہم آج جو سبق پڑھیں گے اس میں آپ کو رشوت کے متعلق بتایا جائے گا۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ زندگی میں رشوت جیسی لعنت کس قدر تباہی لا رہی ہے۔ سبق میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ سبق کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ تلفظ پر خصوصی زور دیا جائے۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلم'' اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھئے تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔ اس عمل سے بچوں کو آسانی سے سبق میں موجود چیزیں سمجھ میں آ جائیں گئیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر:۱۱

پاکستان کے موسم

مقاصد:

- طلبا کو بتائیں کہ ہم اس خوش قسمت ملک میں رہتے ہیں جس میں چاروں موسم پائے جاتے ہیں۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ پاکستان کے موسموں کی اہمیت کو جان سکیں۔ سبق میں سے نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ موسم بھی اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں سے ہیں۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختہ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ انھیں کون سا موسم پسند ہے؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتائیے کہ ہم آج جو سبق پڑھیں گے اس میں ہم پاکستان کے موسموں سے متعلق مطالعہ کریں گے۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ آج وہ موسموں کی ضرورت و اہمیت کو جان سکیں گے۔ سبق میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ سبق کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ تلفظ پر خصوصی زور دیا جائے۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلّم'' اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا

متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیے تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔ اس عمل سے بچوں کو آسانی سے سبق میں موجود چیزیں سمجھ میں آجائیں گئیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر:۱۲

انسان کی ترقی

مقاصد:

- طلبا انسان کی ترقی سے آگاہ ہو سکیں۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ جان سکیں کہ انسان نے کس طرح اتنی ترقی کر لی ہے؟ سبق میں سے نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ انسان کی موجود ترقی کن وجوہات کے باعث ممکن ہوئی۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختہ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ انسان کی ترقی کی وجہ کیا ہے؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتایئے کہ ہم آج جو سبق پڑھیں گے وہ بھی انسان کی ترقی سے متعلق ہے۔ اس سبق کے ذریعے سے ہم جان سکیں گے کہ انسان نے کس طرح اتنی ترقی کر لی ہے اور اس کی اہم وجوہات کیا ہیں؟ سبق میں اور پر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ سبق کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ تلفظ پر خصوصی زور دیا جائے۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلم'' اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھئے تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔ اس عمل سے بچوں کو آسانی سے سبق میں موجود چیزیں سمجھ میں آ جائیں گئیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختۂ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدِنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر:۱۳

یاد آ گئے بچے (نظم)

مقاصد:

- بچوں کی اہمیت اور آج کے دور میں بچوں کے انداز و اطوار سے آگاہ ہو سکیں۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائیں کہ اچھے اور برے کے فرق کو جان سکیں۔ نیز اولاد جیسی نعمت کی اہمیت سے آگاہی حاصل ہو سکے۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختہ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

نظم پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ طنز و مزاح کیا ہے؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتائیے کہ ہم آج جو نظم پڑھیں گے وہ بھی طنز و مزاح پر مبنی ہے۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ موضوع ان کی دلچسپی کا ہے اس لیے نظم کی ابتداء ہی سے اس میں دلچسپی لیں گے۔ نظم میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ نظم کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ لے اور آہنگ پر خصوصی زور دیا جائے۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلم'' اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔
سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھئے تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟''

میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔اس عمل سے بچوں کو آسانی سے نظم میں موجود چیزیں سمجھ میں آ جائیں گئیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختۂ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر:۱۴

سب کر کے دکھاؤں گا

مقاصد:

- طلبا کو شیخ چلی جیسے لوگوں سے متعلق آگاہی فراہم کی جا سکے نیز مزاح سے لطف اندوز ہونے کا موقع فراہم کیا جائے۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ معاشرے میں ایسے لوگوں سے بچیں جو صرف باتیں کرتے ہیں عمل میں وہ صفر ہوتے ہیں۔سبق میں سے نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ اگر وہ ایک کامیاب زندگی گزارنا چاہتے ہیں تو انھیں باتوں سے زیادہ عمل طور پر کچھ کر کے دکھانا ہوگا۔

امدادی اشیا:

- تختۂ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ انھوں نے کون کون سے ایسے منصوبے بنائے تھے جو آج تک پورے نہیں ہو سکے؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتائیے کہ ہم آج جو سبق پڑھیں گے وہ بھی ایک ایسے شخص کے متعلق ہے جو سب کچھ کرنا چاہتا ہے مگر کچھ نہیں کر پاتا۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ آج انھیں کچھ نیا سیکھنے کا موقع ملے گا۔ سبق میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ سبق کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ تلفظ پر خصوصی زور دیا جائے۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلم'' اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھئے تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔ اس عمل سے بچوں کو آسانی سے سبق میں موجود چیزیں سمجھ میں آ جائیں گئیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تا کہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر ۱۵

رحم دلی

مقاصد:

- طلبا کو آگاہ کریں کہ رحم دلی کیا ہوتی ہے؟
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ رحم دلی کی اہمیت کو جان سکیں اور زندگی میں اس عادت کو اپنا کر دوسروں پر رحم کھائیں۔ سبق میں سے نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ اگر وہ ایک کامیاب زندگی گزارنا چاہتے ہیں تو انھیں رحم دلی جیسی صفت کو بھی اپنانا ہوگا کیوں بعض اوقات انسان کی بہت سی برائیاں اسی ایک خوبی کی وجہ سے رب معاف فرما دیتا ہے۔

امدادی اشیا:

- تختۂ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ آپ کو رحم دلی کا کوئی واقعہ آتا ہے؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتایئے کہ ہم آج جو سبق پڑھیں گے وہ رحم دلی کے موضوع سے متعلق ہے۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ آج انھیں کچھ نیا سیکھنے کا موقع ملے گا۔ سبق میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ سبق کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ تلفظ پر خصوصی زور دیا جائے۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلم'' اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیے تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔ اس عمل سے بچوں کو آسانی سے سبق میں موجود چیزیں سمجھ میں آ جائیں گئیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تا کہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہو گا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر ۱۶

عید (نظم)

مقاصد:

- طلبا عید کے عنوان سے لکھی گئی یہ نظم پڑھ کر عید کی اہمیت سے متعلق آگاہ ہو سکیں۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ جان سکیں کہ بحیثیت مسلمان عید کی ہماری زندگی میں کیا اہمیت ہے۔ نظم میں سے نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ اگر وہ عید خوشی کا دوسرا نام ہے اس لیے اس خوشی میں اپنے غریب ساتھیوں کو بھی شامل کیا جائے۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختہ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

نظم پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ کیا وہ عید پر اپنے دوستوں، ساتھیوں یا رشت داروں سے ملنے جاتے ہیں؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتائیے کہ ہم آج جو نظم پڑھیں گے وہ عید کے عنوان سے ہے جسے حفیظ جالندھری نے لکھا ہے جو قومی ترانے کے خالق بھی ہیں۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ آج انھیں کچھ نیا سیکھنے کا موقع ملے گا۔ نظم میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ نظم کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ لے اور آہنگ پر خصوصی زور دیا جائے۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلم'' اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھئے تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔ اس عمل سے بچوں کو آسانی سے سبق میں موجود چیزیں سمجھ میں آ جائیں گئیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر ۱۷

ہم سائے

مقاصد:

- طلبا کو ہم سائے کی اہمیت سے متعلق آگا کیا جائے۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ اپنے ہم سائیوں کا خیال رکھ سکیں اور دین اسلام کے مطابق ہم سائیوں کی جس حد تک ممکن ہو خیال رکھیں۔ سبق میں سے نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہم سائے کے بہت حقوق رکھے ہیں اور ہمیں ان حقوق کا خیال رکھنا چاہیے۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختہ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ آپ کے ہم سائے کون کون سے ہیں؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتائیے کہ ہم آج جو سبق پڑھیں گے وہ ہم سائے سے متعلق ہے۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ آج انھیں کچھ نیا سیکھنے کا موقع ملے گا۔ سبق میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ سبق کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ تلفظ پر خصوصی زور دیا جائے۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلم'' اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیے تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔

''ٹھہریں اور بتائیں کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔''کیا آپ جانتے ہیں؟''میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔اس عمل سے بچوں کو آسانی سے سبق میں موجود چیزیں سمجھ میں آجائیں گئیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختۂ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر:۱۸

سیر وسیاحت

مقاصد:

- طلبا کو بتائیں کہ سیر وسیاحت کی زندگی میں کیا اہمیت ہے۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ سیر وسیاحت کے حقیقی معنوں سے آگاہ ہو سکیں اور زندگی میں سیر وسیاحت کی اہمیت کو سمجھ کر سیر وسیاحت سے حقیقی لطف حاصل کر سکیں۔پھر سبق میں سے نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ انسان کو دوسرے کاموں کے ساتھ ساتھ سیر وسیاحت پر بھی خصوصی توجہ دینی چاہیے۔

امدادی اشیا:

- تختۂ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ وہ کن کن جگہوں کی سیر کر چکے ہیں؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتائیے کہ ہم آج جو سبق پڑھیں گے وہ بھی سیر و سیاحت کے متعلق ہے۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ موضوع ان کی دلچسپی کا ہے جس کے باعث وہ توجہ سے بات سنیں گے اور اس میں ذاتی دلچسپی بھی لیں گے۔ سبق میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ سبق کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ تلفظ پر خصوصی زور دیا جائے۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلم'' اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیے تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔ اس عمل سے بچوں کو آسانی سے سبق میں موجود چیزیں سمجھ میں آ جائیں گئیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختۂ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر: ۱۹

نمکین قطعات (نظم)

مقاصد:

- طلبا کو نظم نگاری کے فن سے متعلق آگاہ کیا جائے۔ اور مزاحیہ نظم میں موجود واقعات کا لطف اٹھا سکیں۔

- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ نظم پڑھ کر اس میں موجود واقعات کو اپنے الفاظ میں بیان کر سکیں۔
- نظم میں سے نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔
- قطعات جو نظم ہی کی ایک شکل ہے اس سے واقف ہو سکیں۔

امدادی اشیا:

- تختۂ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

نظم پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ انھوں نے کبھی مزاحیہ قطعات سنے یا پڑھیں ہیں؟

اعلانِ سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتائیے کہ ہم آج جو نظم پڑھیں گے وہ دراصل قطعات ہیں۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ آج انھیں کچھ نیا سیکھنے کا موقع ملے گا۔ نظم میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ نظم کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ لے اور آہنگ پر خصوصی زور دیا جائے۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلم'' اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیے تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔ اس عمل سے بچوں کو آسانی سے نظم میں موجود چیزیں سمجھ میں آ جائیں گئیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختۂ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر: ۲۰

قدرتی آفات

مقاصد:

- طلبا قدرتی آفات سے متعلق آگا کیا جائے۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ قدرتی آفات کے وقت ضروری حفاظتی تدابیر اختیار کر سکیں۔
- سبق میں سے نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ اگر وہ ایک کامیاب زندگی گزارنا چاہتے ہیں تو انھیں ہر طرح کی آفات کا سامنا کرنے کا حوصلہ بھی ہونا چاہیے۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختہ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ انھوں نے کوئی قدرتی آفت دیکھی ہے یا کسی قدرت آفات کے بارے میں سنا ہے؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتایئے کہ ہم آج جو سبق پڑھیں گے وہ قدرتی آفات سے متعلق ہے۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ آج انھیں کچھ نیا سیکھنے کا موقع ملے گا۔ سبق میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ سبق کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ تلفظ پر خصوصی زور دیا جائے۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلم'' اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیے تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔ اس عمل سے بچوں کو آسانی سے سبق میں موجود چیزیں سمجھ میں آ جائیں گئیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختۂ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر:۲۱

اچھی عادات

مقاصد:

- طلبا کو اچھی عادات سے متعلق آگاہ کیا جائے۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ اچھی عادات اپنا سکیں۔ پھر سبق میں سے نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔

- وہ یہ جان لیں کہ اگر وہ ایک کامیاب زندگی گزارنا چاہتے ہیں تو انھیں اچھی عادات اپنانا ہوں گیں۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختہ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ ان میں کون کون سی اچھی عادات موجود ہیں؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتایئے کہ ہم آج جو سبق پڑھیں گے وہ اچھی عادات سے متعلق ہے۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ آج انھیں کچھ نیا سیکھنے کا موقع ملے گا۔ سبق میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ سبق کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ تلفظ پر خصوصی زور دیا جائے۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلم'' اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھئے تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔ اس عمل سے بچوں کو آسانی سے سبق میں موجود چیزیں سمجھ میں آجائیں گئیں۔

حل شدہ مشق

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

سبق نمبر: ۲۲

۱۴ اگست یوم آزادی (نظم)

مقاصد:

- طلبا کو یوم آزادی سے متعلق آگاہ کیا جائے۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ یوم آزادی کی اہمیت کو سمجھ سکیں۔
- نظم میں سے نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ قوموں کی زندگی میں آزادی کا دن کس قدر اہمیت کا حامل ہوا کرتا ہے ۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختہ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

نظم پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ یوم آزادی سے کون سا دن مراد ہے؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتائیے کہ ہم آج جو نظم پڑھیں گے وہ یوم آزادی سے متعلق ہے۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ آج انھیں کچھ نیا سیکھنے کا موقع ملے گا۔ نظم میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ نظم کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ لے اور آہنگ پر خصوصی زور دیا جائے۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلم'' اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا

متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیئے تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔ اس عمل سے بچوں کو آسانی سے نظم میں موجود چیزیں سمجھ میں آ جائیں گئیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

قومی ترانہ

پاک سَر زمین شاد باد کِشورِ حسین شاد باد
تُو نِشانِ عزمِ عالی شان ارضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد باد

پاک سَر زمین کا نِظام قوّتِ اُخوّتِ عوام
قوم مُلک سلطنت پایندہ تابندہ باد
شاد باد منزلِ مُراد

پَرچمِ ستارہ و ہِلال رہبرِ ترقّی و کمال
ترجمانِ ماضی شانِ حال جانِ اِستقبال
سایۂ خدائے ذُوالجلال

Contact:
+92 343 524 5518
+92 42 3723 11 12
www.excelbookcompany.com.pk

ایکسل بُک کمپنی
ہیڈ آفس: ہاؤس نمبر 992، سٹریٹ 43، E-11/2، اسلام آباد۔
لاہور آفس: 7-میاں مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔

EXCEL
BOOK COMPANY